آئین

پاکستان کسان مزدور تحریک

2017

آئین

پاکستان کسان مزدور تحریک

دسمبر، 2017

آئین پاکستان کسان مزدور تحریک

سیکریٹریٹ: اے۔1، فرسٹ فلور، بلاک 2، گلشن اقبال، کراچی، پاکستان۔

فون: 34813320 21 92+ فیکس:34813321 21 92+

اشاعت اول: دسمبر،2014

ترمیمی اشاعت: دسمبر،2017

آئین پاکستان کسان مزدور تحریک

عہدنامہ

ہم پاکستانی کسان اور مزدور[1]، دیہی اور شہری آبادیوں[2] سے تعلق رکھنے والے (عورت اور مرد)، دیہی آبادی کو ملک کی ترقی، سیاسی، معاشی اور سماجی تبدیلی کا محور سمجھتے ہوئے فیصلہ کرتے ہیں کہ دیہی آبادی سے جڑے ہوئے کسانوں اور مزدوروں کے حقوق[3] اور طبقاتی تفریق سے پاک معاشرے کے قیام کے حصول کی جدوجہد میں شامل ہونے کے لیے نیچے دیے گئے پاکستان کسان مزدور تحریک کے آئین کی پابندی کا عہد کرتے ہیں۔

آرٹیکل 1: تنظیم کا نام، مقام اور نشان

پاکستان کسان مزدور تحریک (پی کے ایم ٹی)

1.1: چھوٹے[4]، بے زمین، کسانوں اور دیہی مزدوروں کی یہ تحریک پاکستان کسان مزدور تحریک کے نام سے پکاری جائے گی اور پی کے ایم ٹی کے مخفف سے جانی جائے گی۔

1.2: پی کے ایم ٹی کا مرکزی سیکریٹریٹ کراچی، پاکستان میں واقع ہوگا۔

1.3: پی کے ایم ٹی کے جھنڈے کا رنگ لال اور سفید ہوگا۔ لال رنگ سے مراد مزاحمتی

جدوجہد[5] جبکہ سفید رنگ سے مراد پائیدار امن[6] کی جستجو ہے۔

آرٹیکل 2: اصول و مقاصد

2.1: پی کے ایم ٹی ''جو بوئے وہ کھائے'' کے نظریئے کی روشنی میں صرف ان کسانوں کے حقوق کے لیے جدوجہد کرے گی جو اپنی جسمانی محنت سے کاشتکاری کرتے ہیں۔

2.2: ملک کی بقاء، حقیقی جمہوریت،[7] عوامی بہتری، انسانی ونسوانی حقوق،[8] معاشرتی انصاف، ماحولیاتی انصاف[9] اور منصفانہ و مساویانہ معاشی ترقی کے لیے چھوٹے اور بے زمین کسانوں اور دیہی مزدوروں کو متحرک کرکے ان کی شمولیت کو یقینی بنائے گی۔

2.3: خوراک کی خودمختاری[10] کے بنیادی اصول کو اپناتے ہوئے زراعت کے تمام پیداواری طریقوں اور وسائل تک کسان کی مکمل رسائی اور اختیار کے حصول کی جدوجہد کو یقینی بنائے گی۔

2.4: زرعی زمینوں کی منصفانہ اور مساویانہ[11] بنیادوں پر تقسیم کے لیے جدوجہد کرے گی۔

2.5: کسانوں کو آگہی کے ساتھ منظّم کرے گی۔

2.6: کسانوں اور مزدوروں کے شعور کی بیداری، حقوق اور ترقی کے لیے جدوجہد کرے گی۔

2.7: کسانوں کی ترقی اور قائدانہ صلاحیتوں کو بڑھانے کی کوششوں کو یقینی بنائے گی۔

2.8: کسان عورتوں اور اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے کسانوں کی شمولیت اور کردار کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

2.9: کسانوں اور مزدوروں کی اجتماعی طاقت کو ان کے اپنے حقوق کے حصول کی جدوجہد کے لیے بروئے کار لائے گی۔

2.10: پائیدار طریقہ زراعت[12] کی ترغیب کرنے اور فروغ دینے کے لیے موثر کردار ادا کرے گی۔

2.11: صنعتی طریقہ زراعت کے مقابلے ''پائیدار مربوط طریقہ زراعت'' (Agro ecology - based) جو مقامی آب و ہوا، ماحول اور زمین سے ہم آہنگ ہو، کی ترغیب کرنے اور فروغ دینے کے لیے موثر کردار ادا کرے گی۔

2.12: روایتی علم[13] اور تحقیقی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے مقامی اور روایتی بیجوں اور زرعی مداخل کی ترغیب کرنے اور فروغ دینے کے لیے موثر کردار ادا کرے گی۔

2.13: پائیدار طریقہ زراعت کے لیے حکومتی زرتلافی (سبسڈی) کے حصول کے لیے جدوجہد کرے گی۔

2.14: زراعت میں سرمایہ کاری اور ملٹی نیشنل کمپنیوں کے عمل دخل کو ختم کرنے کے لیے جدوجہد کرے گی۔

2.15: پسماندہ طبقات[14] کی ترقی کے لیے جدوجہد اور ان کی ترقی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات اور تجاویز کی حمایت کرے گی۔

2.16: رنگ، نسل، زبان، مذہب، ذات اور جنس میں تفریق نہیں کرے گی۔

آرٹیکل 3: ممبر شپ

3.1: پاکستان کا کوئی بھی کسان اور مزدور جو کہ پی کے ایم ٹی کے اصول و مقاصد کو تسلیم کرے اور تحریک کے آئین کا پابند رہنے پر تیار ہو، پی کے ایم ٹی کی ممبر شپ کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

3.2: کسانوں کے علاوہ مجموعی ممبر شپ کا زیادہ سے زیادہ 25 فیصد دیگر طبقات مثلاً صنعتی مزدور، استاد، صحافی اور دیگر کسان مزدور دوست طبقات جو پی کے ایم ٹی کے اصول و مقاصد کو تسلیم کریں، پی کے ایم ٹی کی ممبر شپ کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

3.3: ممبر شپ کے لیے ضروری ہے کہ درخواست دہندہ پی کے ایم ٹی کے کسی بھی تربیتی پروگرام[15] میں شریک ہوا ہو۔

3.4: صوبائی کور گروپ اور سیکریٹریٹ ضلع سے تجویز کردہ ممبر شپ کی درخواست، صوبائی سطح پر جانچ پڑتال کے بعد اپنی سفارشات کے ساتھ مرکزی کور گروپ کو منظوری کے لیے بھیجے گا۔

3.5: کسی بھی ممبر/عہدیدار[16] کی معطّلی / تنسیخ مندرجہ ذیل وجوہات میں سے کسی بھی ایک وجہ کی بنیاد پر ہوسکتی ہے۔

3.5.1: آئین سے انحراف۔

3.5.2: بغیر اطلاع کے مسلسل تین اجلاسوں میں غیر حاضری۔

3.5.3: وفات کی صورت میں ممبر شپ کی منسوخی۔

3.5.4: ممبر / عہدیدار کی جانب سے استعفیٰ کی صورت میں مرکزی کور گروپ کی آپس میں مشاورت کے بعد فیصلہ سازی۔

3.5.5: ضلعی اور صوبائی سطح پر مشاورت کے بعد کسی بھی ممبر یا عہدیدار کے خلاف مرکزی کور گروپ میں شکایت کی روشنی میں مندرجہ ذیل ضابطے کی کاروائی کے بعد معطّلی، منسوخی یا بحالی ہوسکے گی۔

3.5.5.1: مرکزی کور گروپ کی مشاورت۔

3.5.5.2: شوکاز نوٹس کا اجراء۔

3.5.5.3: متعلقہ ممبر یا عہدیدار کا شوکاز نوٹس کا جواب۔

3.5.5.4: شوکاز نوٹس کے جواب کی روشنی میں مشاورت اور متفقہ فیصلہ جو کہ معطّلی، منسوخی یا بحالی ہوسکتا ہے۔

آرٹیکل 4: ممبران کی ذمہ داریاں

4.1: پی کے ایم ٹی کے تربیتی پروگراموں کے لیے شرکاء کے نام تجویز کرنا۔

4.2: پی کے ایم ٹی کے عہدیداران کو اتفاق رائے کے ذریعے منتخب کرنا۔

4.3: پی کے ایم ٹی کے لیے تجاویز یا شکایات مرکزی کورگروپ تک پہنچانا۔

4.4: پی کے ایم ٹی کے کسی بھی عہدے کے لیے اپنے آپ کو بطور امیدوار پیش کرنا۔

4.5: پی کے ایم ٹی کے آئین اور عہدیداران کے احکامات اور پالیسیوں کا پابند ہونا۔

4.6: پی کے ایم ٹی کے اصول و مقاصد کی ترویج / پر چار کرنا اور تحریکی سرگرمیوں اور ممبر شپ کو بڑھانا اور اس حوالے سے عائد کی گئی ذمہ داریوں کو پورا کرنا۔

4.7: مہینہ میں کم سے کم دو دن پی کے ایم ٹی کے لیے وقف کرنا۔

4.8: ممبر شپ فیس سالانہ 100 روپے ادا کرنا۔

آرٹیکل 5: تنظیمی ڈھانچہ

5.1: پی کے ایم ٹی کا تنظیمی ڈھانچہ مندرجہ ذیل ہے:

5.1.1: جنرل باڈی۔

5.1.2: مرکزی کورگروپ۔

5.1.3: صوبائی کورگروپ۔

5.1.4: ضلعی تنظیم۔

5.1.5: گاؤں کی سطح پر تنظیم۔

5.1.6: ایگزیکیٹو کمیٹی۔

آرٹیکل 6: جنرل باڈی

6.1: جنرل باڈی پی کے ایم ٹی کے تمام ممبران پر مشتمل ہوگی۔

آرٹیکل 7: مرکزی کورگروپ

تعریف

7.1: مرکزی کورگروپ پی کے ایم ٹی کا سب سے بااختیار فورم ہے۔ موجودہ مرکزی کور گروپ میں سے 2021 تک 50 فیصد ارکان رضا کارانہ طور پر مستعفی یا پھر سیاسی شعور[17] کی جانچ پڑتال کی بنیاد پر کم کیے جائیں گے۔ ہر چار سال بعد کورگروپ میں اسی لائحہ عمل کے تحت تبدیلی عمل میں آئے گی۔ مرکزی کورگروپ میں کم از کم 10 فیصد عورتوں اور 10 فیصد اقلیتوں کی نمائندگی کے لیے سنجیدگی سے اقدامات اٹھائے جائینگے۔

اہلیت

7.2: مرکزی کورگروپ کے ممبر کا انتخاب مندرجہ ذیل اہلیت کی بنیاد پر ہوگا:

7.2.1: مرکزی کورگروپ کا ممبر کسی اور سیاسی پارٹی کا عہدیدار نہیں ہوسکتا۔

7.2.2: مرکزی کور گروپ کا ممبر کسی اور زرعی نیٹ ورک یا پلیٹ فارم کا ممبر نہیں ہوسکتا۔

7.2.3: مرکزی کور گروپ شق 11.4 کے تحت سیاسی شعور کی بنیاد پر نئے مرکزی کور گروپ کے ممبران منتخب کرے گا۔

7.2.4: مرکزی کور گروپ کے ممبران کے لیے مندرجہ بالا اہلیت کا اطلاق 2021 سے ہوگا۔

7.2.5: پی کے ایم ٹی کا ممبر بنے ہوئے کم سے کم دو سال کا عرصہ ہوا ہو۔

انتخاب

7.3: مرکزی کور گروپ کے انتخاب کی شرائط مندرجہ ذیل ہوں گی:

7.3.1: مرکزی کور گروپ زیادہ سے زیادہ 50 ممبران پر مشتمل ہوگا جس میں تمام صوبوں کی نمائندگی ہوگی۔

7.3.2: جن صوبوں میں پی کے ایم ٹی سرگرم ہے وہاں سے مرکزی کور گروپ میں نمائندگی لازمی ہے۔

ذمہ داری

7.4: مرکزی کور گروپ کی ذمہ داریاں مندرجہ ذیل ہوں گی:

7.4.1: مرکزی کور گروپ کے ممبر کا ضلعی سطح پر سرگرم کارکن ہونا لازمی ہے۔

7.4.2 مرکزی کور گروپ کے ممبر کا ضلعی رابطہ کار کی مکمل مدد کرنا لازمی ہے۔

7.4.3: مرکزی کور گروپ میٹنگ میں شرکت کرنا لازمی ہے۔

آرٹیکل 8: صوبائی کور گروپ

تعریف

8.1: صوبائی کور گروپ صوبے کے سرگرم ممبران پر مشتمل ہوگی جس کا انتخاب سیاسی سوجھ بوجھ کی بنیاد پر ہوگا۔ صوبائی کور گروپ میں کم از کم 10 فیصد عورتوں اور 10 فیصد اقلیتوں کی نمائندگی کے لیے سنجیدگی سے اقدامات کیے جائیں گے۔

اہلیت

8.2: صوبائی کور گروپ کے ممبر کا انتخاب مندرجہ ذیل اہلیت کی بنیاد پر ہوگا:

8.2.1: پی کے ایم ٹی کی صوبائی کور گروپ کا ممبر کسی اور سیاسی پارٹی کا عہدیدار نہیں ہوسکتا۔

8.2.2: صوبائی کور گروپ کا ممبر کسی اور زرعی نیٹ ورک یا پلیٹ فارم کا ممبر نہیں ہوسکتا۔

8.2.3: صوبائی کور گروپ کے ممبران کے لیے مندرجہ بالا اہلیت کا اطلاق 2021 سے ہوگا۔

8.2.4: صوبائی کور گروپ میں نئے ممبران کو سیاسی شعور کی جانچ پڑتال کے بعد شامل کیا جائیگا۔ اس شق کے لیے آرٹیکل 11.4 کا اطلاق ہوگا۔

انتخاب

8.3: صوبائی کور گروپ کے انتخاب کی شرائط مندرجہ ذیل ہوں گی:

8.3.1: صوبائی کور گروپ زیادہ سے زیادہ 30 ممبران پر مشتمل ہوگا۔

8.3.2: صوبائی کور گروپ میں ہر پی کے ایم ٹی ضلع کی نمائندگی لازمی ہے۔

ذمہ داری

8.4: صوبائی کور گروپ کی ذمہ داریاں مندرجہ ذیل ہوں گی:

8.4.1: صوبائی کور گروپ کے ممبر کا ضلعی سطح پر سرگرم کارکن ہونا لازمی ہے۔

8.4.2: صوبائی کور گروپ کے ممبر کا ضلعی رابطہ کار کی مکمل مدد کرنا لازمی ہے۔

8.4.3: صوبائی کور گروپ میٹنگ میں شرکت کرنا لازمی ہے۔

آرٹیکل 9: ضلعی عہدیداران

تعریف

9.1: ضلعی رابطہ کار پی کے ایم ٹی کے متعلقہ ضلع میں رابطہ کاری اور سرگرمیوں کا نگراں ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ پی کے ایم ٹی سیکریٹریٹ اور متعلقہ صوبائی رابطہ کار سے بھی رابطے کا ذمہ دار ہوگا۔

اہلیت

9.2: ضلعی رابطہ کار کا انتخاب مندرجہ ذیل اہلیت کی بنیاد پر ہوگا:

9.2.1: ضلعی رابطہ کار کسی اور زرعی نیٹ ورک یا پلیٹ فارم کا ممبر نہیں ہوسکتا۔

9.2.2: ضلعی رابطہ کار کسی اور سیاسی پارٹی کا عہدیدار نہیں ہوسکتا۔

9.2.3: ضلعی رابطہ کار کے لیے مندرجہ بالا اہلیت کا اطلاق 2021 سے ہوگا۔

9.2.4: ضلعی رابطہ کار کا کم از کم دو سال سے پی کے ایم ٹی کا ممبر ہونا لازمی ہے۔

9.2.5: ضلعی رابطہ کار کا ضلعی سطح پر سرگرم کارکن ہونا لازمی ہے۔ یعنی ضلعی میٹنگوں میں باقاعدگی سے شمولیت، ضلعی سرگرمیوں میں باقاعدگی سے شمولیت، سونپی گئی ذمہ داریوں کو پورا کرنا۔

انتخاب

9.3: ضلعی رابطہ کار کا انتخاب مندرجہ ذیل شرائط کی بنیاد پر ہوگا:

9.3.1: ضلعی رابطہ کار کا انتخاب سالانہ اجلاس کے موقع پر موجود متعلقہ ضلعی ممبران اتفاق رائے کی بنیاد پر کریں گے۔ مگر ضروری ہے کہ اس حوالے سے مشاورت سالانہ اجلاس سے قبل ضلعی میٹنگوں میں کی گئی ہو۔

9.3.2: ضلعی رابطہ کار دو سال کی مدت کے لیے اپنے فرائض انجام دیں گے۔

9.3.3: ضلع کا عہدیدار متواتر دو مرتبہ اس عہدے پر منتخب ہوسکتا ہے۔ تاہم تیسری دفعہ منتخب ہونے کے لیے دو دورانئے پر مشتمل وقفہ لازمی ہے۔

ذمہ داری

9.4: ضلعی رابطہ کار کی مندرجہ ذیل ذمہ داریاں ہیں:

9.4.1: ضلعی اجلاس طلب کرنا۔

9.4.2: سیڈ بینک کے عمل کو چلانا اور اس کا ریکارڈ رکھنا۔

9.4.3: ممبران سے سالانہ فیس کی وصولی اور اس کا ریکارڈ رکھنا۔

9.4.4: صوبائی اور مرکزی کور گروپ سمیت تمام متعلقہ اجلاسوں میں ضلع کی کارکردگی اور تجاویز پیش کرنا۔

9.4.5: سیکریٹریٹ اور صوبائی رابطہ کار سے مربوط رابطہ کاری۔

9.4.6: ضلعی اجلاسوں اور دیگر ضلعی سرگرمیوں کی رپورٹ سیکریٹریٹ میں جمع کرانا۔

9.4.7: ضلعی سطح پر اخراجات کا حساب کتاب سیکریٹریٹ کو فراہم کرنا۔

9.4.8: مرکزی اور صوبائی کور گروپ سمیت دیگر مرکزی اور صوبائی سطح کے فیصلے اور سرگرمیوں کی اطلاع ضلع تک پہنچانا اور عمل درآمد کروانا۔

9.4.9: ضلعی رابطہ کار ممبران کی مشاورت کے ساتھ اپنے لیے ایک معاون کا چناؤ کریگا جس کی

اطلاع سیکریٹریٹ اورصوبائی رابطہ کار کو دینا۔ضلعی میں معاون ضلعی سطح پر ضلعی رابطہ کار کا مددگار ہوگا۔

9.5: تنظیمی ڈھانچے کے حوالے سے اگلے چار سال (2021) تک تحریک کی سب سے نچلی سطح ضلعی ہوگی جو کہ کم سے کم 20 ممبران پر مشتمل ہوگی۔

آرٹیکل 10: ایگزیکٹو کمیٹی

10.1: ایگزیکٹو کمیٹی مرکزی کورگروپ کے تحت تشکیل دی گئی کمیٹی ہے جو کہ پی کے ایم ٹی کے حوالے سے روز مرہ کے پیش آنے والے مسائل اور کام کے ساتھ ساتھ ہنگامی صورتحال میں اتفاق رائے سے فیصلہ سازی کرے گی اور مرکزی کورگروپ کو جوابدہ ہوگی۔

10.2: ایگزیکٹو کمیٹی کا مندرجہ ذیل کام اور اختیار ہوگا:

10.2.1: مختلف موضوعات اور مسائل پر اتفاق رائے سے تحریک کا نقطہ نظر بیان کرنا۔

10.2.2: اپنی اپنی متعلقہ ذمہ داریوں کے حوالے سے اتفاق رائے سے مشترکہ بیان جاری کرنا۔

10.2.3: مرکزی کورگروپ کی میٹنگ میں رپورٹ پیش کرنا۔

10.2.4: تفویض کردہ ذمہ داریوں کو نبھانا مثلاً مرکزی رابطہ کار اور سیکریٹریٹ کا تمام صوبائی رابطہ کاروں سے تحریکی کام کے حوالے سے رپورٹ طلب کرنا اور صوبائی رابطہ کاروں کا ضلعی رابطہ کاروں سے ضلعی رپورٹ حاصل کرنا۔

10.2.5: ایگزیکٹو کمیٹی مرکزی کور گروپ میں کیے گئے فیصلوں پر عمل درآمد کرانے کی پابند ہوگی۔

10.3: ایگزیکٹو کمیٹی درج ذیل عہدہ داروں پر مشتمل ہوگی:

مرکزی رابطہ کار

تمام صوبائی رابطہ کار

سیکریٹری پی کے ایم ٹی

10.4: مرکزی رابطہ کار

تعریف

10.4.1: مرکزی رابطہ کار پی کے ایم ٹی کی مرکزی سطح پر تمام سرگرمیوں کا نگراں اور صوبائی اور مرکزی سطح پر رابطہ کاری کا ذمہ دار ہوگا۔

اہلیت

10.4.2: مرکزی رابطہ کار کا انتخاب مندرجہ ذیل اہلیت کی بنیاد پر ہوگا:

10.4.2.1: مرکزی رابطہ کار کسی اور سیاسی پارٹی کا عہدیدار نہیں ہوسکتا۔

10.4.2.2: مرکزی رابطہ کار کسی اور زرعی نیٹ ورک یا پلیٹ فارم کا ممبر نہیں ہوسکتا۔

10.4.2.3: مرکزی رابطہ کار کے لیے مندرجہ بالا اہلیت کا اطلاق 2021 سے ہوگا۔

10.4.2.4: مرکزی کور گروپ کا کم از کم دو سال سے ممبر ہو۔

10.4.2.5: ضلعی، صوبائی اور مرکزی سطح پر سرگرم ہونا لازمی ہے۔ یعنی تمام سطحوں کی میٹنگ میں باقاعدگی سے شمولیت اس کے علاوہ سونپی گئی ذمہ داریوں کی بروقت تکمیل شامل ہے۔

انتخاب

10.4.3: مرکزی رابطہ کار کا انتخاب سالانہ اجلاس سے قبل آخری مرکزی کور گروپ میٹنگ میں وضع کیے گئے طریقہ کار کے تحت اتفاق رائے سے ہوگا۔

ذمہ داری

10.4.4: مرکزی رابطہ کار کی ذمہ داریاں مندرجہ ذیل ہونگی:

10.4.4.1: تمام صوبائی، مرکزی و دیگر میٹنگ اور سرگرمیوں کی منصوبہ بندی و نگرانی۔ اس کے علاوہ ہرممکن حد تک شرکت کی کوشش۔

10.4.4.2: پی کے ایم ٹی کے تمام اضلاع کا دو سال میں کم سے کم ایک دفعہ دورہ لازمی ہے۔

10.4.4.3: صوبائی رابطہ کاروں اور سیکریٹریٹ سے مربوط رابطہ کاری لازمی ہے۔

10.4.4.4: مرکزی میٹنگ کی صدارت۔

10.4.4.5: مرکزی کور گروپ میٹنگ میں کیے گئے فیصلوں پر عمل درآمد اور ان کی نگرانی کرنا۔

10.4.4.6: سالانہ اجلاس میں پی کے ایم ٹی کی سالانہ کارکردگی پیش کرنا۔

10.5: صوبائی رابطہ کار

تعریف

10.5.1: صوبائی رابطہ کار پی کے ایم ٹی کی صوبائی سطح پر تمام سرگرمیوں کا نگراں اور ضلعی اور صوبائی سطح پر رابطہ کاری کا ذمہ دار ہوگا۔

اہلیت

10.5.2: صوبائی رابطہ کار کا انتخاب مندرجہ ذیل اہلیت کی بنیاد پر ہوگا:

10.5.2.1: صوبائی رابطہ کار کسی اور سیاسی پارٹی کا عہدیدار نہیں ہوسکتا۔

10.5.2.2: صوبائی رابطہ کار کسی اور زرعی نیٹ ورک یا پلیٹ فارم کا ممبر نہیں ہوسکتا۔

10.5.2.3: صوبائی رابطہ کار کے لیے مندرجہ بالا اہلیت کا اطلاق 2021 سے ہوگا۔

10.5.2.4: مرکزی کور گروپ کا کم از کم دو سال سے ممبر ہو۔

10.5.2.5: ضلعی، صوبائی اور مرکزی سطح پر سرگرم ہونا لازمی ہے۔ یعنی تمام سطحوں کی میٹنگ میں باقاعدگی سے شمولیت، اس کے علاوہ سونپی گئی ذمہ داریوں کی بروقت تکمیل شامل ہے۔

انتخاب

10.5.3: صوبائی رابطہ کار کا انتخاب سالانہ اجلاس سے قبل آخری مرکزی کور گروپ میٹنگ میں وضع کیے گئے طریقہ کار کے تحت اتفاق رائے سے ہوگا۔

ذمہ داری

10.5.4: صوبائی رابطہ کار کی مندرجہ ذیل ذمہ داریاں ہونگی:

10.5.4.1: ضلعی رابطہ کاروں، مرکزی رابطہ کار اور سیکریٹریٹ سے مربوط رابطہ کاری لازمی ہے۔

10.5.4.2: صوبائی رابطہ کار کا صوبے کے تمام اضلاع کا سالانہ ایک دورہ لازمی ہے۔ اس دورے میں متعلقہ ضلعی میٹنگ میں شرکت بھی لازمی ہے۔

10.5.4.3: صوبائی کور گروپ میٹنگ کی صدارت۔

10.5.4.4: مرکزی کور گروپ اور صوبائی کور گروپ کے تحت کیے گئے فیصلوں پر صوبے کی سطح پر عمل درآمد اور نگرانی۔

10.5.4.5: صوبائی اجلاسوں اور کور گروپ میٹنگ میں صوبے کی کارکردگی رپورٹ پیش کرنا۔

10.5.4.6: صوبائی رابطہ کار دو سال کی مدت کے لیے منتخب ہوں گے۔

10.5.4.7: صوبائی رابطہ کار متواتر دو مرتبہ اس عہدے پر رہ سکتے ہیں۔ تاہم تیسری دفعہ الیکشن میں حصہ لینے کے لیے دو دورانیے کا وقفہ لازمی ہے۔

10.6: سیکریٹری

تعریف

10.6.1: سیکریٹری پی کے ایم ٹی کا تعلق سیکریٹریٹ سے ہوگا۔ تنظیم کے تمام ڈھانچوں مرکزی، صوبائی اور ضلعی سطح پر تکنیکی خدمات اور معاونت کا ذمہ دار ہوگا اور پی کے ایم ٹی کے آئین کا پابند ہوگا۔

اہلیت

10.6.2: سیکریٹری پی کے ایم ٹی کا کور گروپ کا ممبر ہونا لازمی نہیں۔

انتخاب

10.6.3: سیکریٹری پی کے ایم ٹی کو مرکزی کور گروپ نامزد کرے گا۔ جس کے عہدے کی کوئی مدت متعین نہیں ہوگی۔

ذمہ داری

10.6.4: سیکریٹری پی کے ایم ٹی کی مندرجہ ذیل ذمہ داریاں ہونگی:

10.6.4.1: سیکریٹری پی کے ایم ٹی تمام سطحوں کی رابطہ کاری بشمول مرکزی و صوبائی کور گروپ،

مرکزی وصوبائی اورضلعی رابطہ کار کے ساتھ ساتھ ممبران سے رابطہ کاری کا پابند ہوگا۔

10.6.4.2: پی کے ایم ٹی کا تمام ریکارڈ سیکریٹریٹ کی تحویل میں ہوگا۔

آرٹیکل 11: خصوصی شق

11.1: جن اضلاع میں تحریک کا باقاعدہ ڈھانچہ موجود نہیں وہاں عہدیداروں کا عارضی یا عبوری ڈھانچہ تشکیل دیا جائے گا تا وقتیکہ ان اضلاع میں آئین کے تمام لوازمات پورے نہ ہو جائیں۔ لوازمات سے مراد ضلعی رابطہ کار کا چناؤ، کم از کم بیس ضلعی ممبران، ماہانہ ضلعی میٹنگ اور سالانہ فیس سے ہے۔

11.2: کسی بھی مبہم یا نئے پیش آنے والے واقعہ اور مسائل جس کا آئین میں ذکر یا وضاحت نہ ہو مرکزی کور گروپ کو اختیار ہوگا کہ وہ اتفاق رائے سے اس پر فیصلہ کرے۔

11.3: مرکزی کور گروپ ضرورت کے تحت مختلف ذیلی کمیٹیاں بنانے کا مجاز ہوگا۔

11.4: سیاسی شعور کی جانچ پڑتال کرنے کی ذمہ داری مرکزی کور گروپ کی تشکیل کردہ آئینی کمیٹی کی ہوگی۔ آئینی کمیٹی اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے بعد 2021 میں تحلیل ہو جائیگی۔

11.5: پی کے ایم ٹی آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے مرکزی اور بین الاقوامی سطح پر کسانوں کے لیے جہدو جہد میں مصروف اداروں سے رابطے بڑھائے گی۔

آرٹیکل 12: آئین میں تبدیلیاں

12.1: آئین میں تبدیلی اتفاق رائے سے ہر چار سال بعد جنرل باڈی کے سالانہ اجلاس کے موقع پر کی جاسکے گی۔ یعنی آئین میں اگلی ترمیم ضرورت پڑنے پر 2021 میں کی جاسکتی ہے (اتفاق رائے نہ ہونے کی صورت میں دو تہائی اکثریت سے تبدیلی ہوسکے گی)۔

12.2: آئین میں تبدیلی کے لیے کوئی بھی ممبر اپنی تجاویز آئینی کمیٹی کو بھیج سکتا ہے۔ مرکزی کور گروپ مشاورت کے بعد ان تجاویز کو تسلیم کرنے یا وجوہات بتا کر مسترد کرنے کا مجاز ہوگا۔

تشریحات / وضاحت

1 کسان اور مزدور:

پی کے ایم ٹی کے آئین میں کسان اور مزدور سے مراد چھوٹے اور بے زمین کسان کے ساتھ ساتھ زرعی مزدور بھی ہیں۔

2 شہری آبادی:

پی کے ایم ٹی کے آئین میں شہری آبادی سے مراد حکومت پاکستان کی متعین کردہ حدود کے تحت چھوٹے اور بڑے شہروں میں رہنے والی آبادی سے ہے۔

3 کسانوں اور مزدوروں کے حقوق:

کسانوں اور مزدوروں کے حقوق سے مراد پیداواری وسائل اور پیداوار پر کسانوں اور مزدوروں کا مکمل اختیار ہے جس میں پہلا حق زمین کا ہے یعنی زمین پر مکمل طور پر کسانوں کی اجتماعی ملکیت بیج، پانی، فصل کا چناؤ اور اس کا استعمال بھی کسانوں کے اجتماعی اختیار میں ہونا کسانوں اور مزدوروں کے بنیادی حقوق میں شامل ہے۔

صاف خوراک، باعزت روزگار، معیاری تعلیم، صحت، مناسب رہائش، جنگلات، پہاڑ اور تمام قدرتی وسائل کے ساتھ ساتھ مقامی منڈی پر اختیار کسان اور مزدور کا حق ہے۔ ان کے علاوہ کسانوں اور مزدوروں کے متعلق تمام پالیسیوں میں فیصلہ سازی کا مکمل اختیار بھی کسان اور مزدوروں کا حق ہے جس میں مرد اور عورت دونوں شامل ہیں۔

4 چھوٹے کسان:

چھوٹے کسان سے مراد وہ کسان ہے جس کے پاس زیادہ سے زیادہ 12.5 ایکڑ زرعی زمین کی ملکیت ہو۔

5 مزاحمتی جدوجہد:

مزاحمتی جدوجہد سے مراد ملکی اور غیر ملکی جاگیرداروں، سرمایہ داروں اور اشرافیہ کے ظلم و استحصال کو رد کرتے ہوئے اس کے خلاف آواز اٹھانا اور عملی جدوجہد کرنا اور چھوٹے اور بے زمین کسان، دیہی مزدور اور دیگر پسے ہوئے طبقات کی بالادستی کا یقین رکھتے ہوئے سیاسی نظریاتی

بنیادوں پر متحرک رہنا ہے۔ پی کے ایم ٹی مفاہمتی جدوجہد کے مقابلے میں مزاحمتی جدوجہد کے نظریے پر یقین رکھتی ہے۔ مثال کے طور پر پی کے ایم ٹی پاکستان میں زمینی اصلاحات کے معاملے پر منصفانہ اور مساویانہ زمینی تقسیم پر یقین رکھتی ہے نہ کہ صرف زمینی اصلاحات کے نام پر لوگوں میں زمینوں کی تقسیم یا زمین کی ملکیت کی حد مقرر کرنے پر۔

6 پائیدار امن:

پائیدار امن سے مراد ہر قسم کے ظلم و استحصال سے پاک معاشرہ ہے، جہاں ہر شہری اپنے آپ کو ہر طرح سے محفوظ تصور کرے۔ پائیدار امن کے حصول کے لیے عملی جدوجہد لازمی جز ہے کیونکہ جب تک معاشرے میں مختلف طرح کا استحصال و تفریق موجود ہے پائیدار امن پر مبنی معاشرہ ناممکن ہے۔

7 ملک کی بقاء اور حقیقی جمہوریت:

ملک کی بقاء اور حقیقی جمہوریت سے مراد کسی بھی ملک کی کثیر آبادی کا اپنے لیے معاشی، سیاسی اور معاشرتی حوالے سے فیصلہ کرنے کا اختیار ہے۔ لوگوں کو اختیار ہو کہ وہ اپنے لیے پائیدار ترقی اور خوشحال زندگی کی تعریف بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے حصول کے لیے اہداف اور طریقہ پیدا وار بھی اختیار کر سکیں۔ یعنی وہ خود سے اپنے لیے اس نظام کا تعین کریں جو حقیقی معاشی، سماجی اور سیاسی ترقی کی بنیاد اور طبقاتی فرق سے عاری ہو۔ یقیناً حقیقی جمہوریت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ ریاست کے تمام ادارے اور وسائل عام عوام کے مفاد کے لیے استعمال

ہوں۔ جب انسانی حقوق کی بات ہو تو ہر انسان کا یہ پیدائشی حق ہے کہ ریاست کی طرف سے مفت متوازن خوراک، صحت، تعلیم اور معقول روزگار بلا امتیاز فراہم کیا جائے۔ جس معاشرے میں حقیقی جمہوریت ہوتی ہے وہاں پر انسانی حقوق کا کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔ اس میں کوئی شک نہیں کے ملکی بقاء اور حقیقی جمہوریت کا مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب چند لوگ فیصلہ سازی اور وسائل پر قابض ہوں۔ وسائل کی منصفانہ اور مساویانہ تقسیم حقیقی جمہوریت کی آئینہ دار ہے۔

8 انسانی حقوق:

انسانی حقوق سے مراد زندہ رہنے کا حق اور دور حاضر کے لحاظ سے تمام ضروریات زندگی تک رسائی اور حصول ہے جس میں خوراک، تعلیم، صحت اور معقول روزگار سرفہرست ہیں۔ پی کے ایم ٹی نظریے کے تحت انسانی حقوق انفرادی کے ساتھ ساتھ اجتماعی بھی ہوتے ہیں۔ اس لیے اجتماعی انسانی حقوق میں زمین، پانی، ہوا، جنگلات، پہاڑ، تنوع حیات اور دیگر قدرتی وسائل پر اختیار بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ اجتماعی انسانی حقوق اجتماعی جدوجہد کا حق بھی تسلیم کرتا ہے۔

نسوانی حقوق:

نسوانی حقوق سے مراد اس تاریخی حقیقت کو تسلیم کرنا ہے کہ انسانی ارتقاء میں عورتوں کا کردار مردوں کے مقابلے نہ صرف برابر بلکہ زیادہ رہا ہے اس لیے عورتوں کی حیثیت مردوں سے زیادہ نہ سہی تو کم سے کم مردوں کے مساوی تسلیم کرنا چاہیے چونکہ مردوں کے لیے مردوں کے بنائے

ہوئے اس پدر شاہی معاشرے میں تاریخی طور پر عورتوں کے ساتھ ناانصافی اور امتیازی سلوک روا رکھا گیا ہے تو اب عورتوں کو معاشرے میں زیادہ حصہ نہ بھی سہی تو کم از کم برابر حصہ ملنے پر یقین رکھنا ہے۔

9 ماحولیاتی انصاف:

ماحولیاتی انصاف سے مراد ہے کہ پہلی دنیا کے جدید سرمایہ دارانہ صنعتی ممالک کا ماحولیاتی آلودگی اور موسمی تبدیلی میں تاریخی کردار ہے کیونکہ ان ہی ممالک نے صنعتی ترقی کے عمل میں کارخانوں، مشینوں اور دیگر صنعتی طریقہ پیداوار کے تحت کائنات میں بڑے پیمانے پر مہلک گیسوں کا اخراج کیا ہے جن میں کاربن اور دیگر گیسز شامل ہیں جو کہ ماحولیاتی تباہی کا سبب ہیں۔ ماحولیاتی انصاف کے تحت یہ ترقی یافتہ ممالک ماحولیاتی تبدیلی میں اپنا تاریخی کردار کو تسلیم کرتے ہوئے خصوصاً ترقی پذیر ممالک میں ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لیے معاوضہ فراہم کریں اور ساتھ ہی ساتھ ایسے پیداواری عمل کو اپنائیں جس سے آنے والی نسلوں کو بھی تمام قدرتی وسائل اور تنوع حیات میسر ہوں نہ کہ منافع کی لالچ میں ان وسائل کا بے دریغ استعمال کیا جائے کہ وہ ناپید ہو جائیں۔

10 خوراک کی خود مختاری:

خوراک کی خود مختاری سے مراد تمام عوام اور کسان آبادیوں کی وہ آزادی اور قوت ہے جس کے ذریعہ وہ اپنا یہ حق جتلا سکتے ہیں کہ خوراک پر ان کا حق صرف کھانے تک محدود نہیں بلکہ انہیں

اس بات کا بھی حق حاصل ہے کہ وہ اپنی مرضی کا طریقہ پیداوار اختیار کرتے ہوئے صاف ستھری اور متوازن صحت کے اصولوں کی بنیاد پر خوراک حاصل کر سکیں۔ خوراک کی خود مختاری کا نظریہ کسانوں کا پیداواری وسائل مثلاً پانی، زمین، بیج، کھیت، جنگلات دیگر اشیاء پر مکمل اختیار اور رسائی کا حق منواتا ہے اور کسانوں کو مقامی منڈی پر اختیار اور رسائی دیتا ہے۔ خوراک کی خودمختاری مزاحمت کے حق کو بھی واضح کرتا ہے۔ تاکہ ان طاقتوں اور کمپنیوں کے خلاف جدوجہد کی جاسکے جو عوام کے خوراک کے پیداواری طریقوں کو تجارت، سرمایہ کاری، منافع اور دیگر حکمت عملیوں کے ذریعے تباہ کررہی ہیں۔

11 منصفانہ اور مساویانہ زمینی تقسیم:

منصفانہ اور مساویانہ زمینی تقسیم سے مراد جو بوئے سو کھائے کے نظریے کے تحت زمین پر کسانوں کی مشترکہ ملکیت کی بنیاد پر ضرورت اور از خود کاشت کرنے کی اہلیت کے مطابق زمین کی تقسیم ہے۔

پاکستان کو آزادی حاصل کیے 70 سال سے زیادہ ہوگئے ہیں اس سے پہلے نوآبادیات نے ہمارے خطے کے عوام خصوصاً دیہی آبادیوں کو ایک لمبے عرصے تک غلامی کی زنجیروں میں جکڑے رکھا۔ جب آزادی نصیب ہوئی تو امید تھی کہ کسان اور مزدور بہتر اور خوشحال زندگی بسر کر پائیں گے لیکن 1947 میں حاصل کی گئی آزادی سے لیکر اب تک مزدور کسان کے لیے کوئی مثبت اور خوش آئند تبدیلی نہیں آئی۔ اس تمام عرصے میں زمین کے منصفانہ بٹوارے کو بالکل نظر انداز کیا گیا۔ جاگیریں جاگیرداروں اور فوج کو غیر قانونی اور غیر منصفانہ طور پر بانٹی گئیں۔ پاکستان کسان مزدور تحریک کا اہم ترین مقصد ہے کہ پاکستان میں زمین کا بٹوارہ کسان مرد اور عورتوں میں

منصفانہ اور مساویانہ بنیادوں پر ہو۔ پی کے ایم ٹی زرعی اصلاحات کا مطالبہ نہیں کرتی بلکہ زمین کے منصفانہ اور مساویانہ بٹوارے کے لیے جدوجہد پر یقین رکھتی ہے۔ زرعی اصلاحات کا مقصد جاگیردارانہ نظام کو برقرار رکھتے ہوئے اسی میں ردوبدل کرنا ہے۔ تاریخ سے ثابت ہے کہ زرعی اصلاحات کا فائدہ بڑے جاگیردار کو ہی ہوتا ہے۔

12 پائیدار زراعت:

پائیدار زراعت سے مراد قدرت سے ہم آہنگ پائیدار مربوط طریقہ زراعت ہے جو ترقی کے دوسرے پہلوؤں کو سمجھتے ہوئے اور بغیر کسی بیرونی قوت کا محتاج ہوئے، اس نظام فطرت میں موجود حیات کے مابین باہمی انحصار کو سمجھتے ہوئے ایسے طریقوں کو فروغ دے جس میں تمام وابستہ حیات اپنا کردار ادا کرسکیں۔ ہمیں اپنے کھیتوں میں صنعتی طریقہ کار پر مبنی مثلاً کیمیائی کھاد، زہریلے اسپرے، ہائبرڈ اور جینیاتی بیجوں اور ایک ہی قسم کی فصل کاشت کرنے سے نجات حاصل کرتے ہوئے روایتی بیجوں کے استعمال کے ساتھ ساتھ گوبر، پتوں کی کھاد ایک ہی وقت میں مختلف قسم کی فصلوں کی کاشت کے رواج اور دیگر پائیدار طریقوں کو فروغ دینا اور عام کرنا ہے۔ یہ طریقہ کار انسان اور دیگر جانداروں کے علاوہ ماحول کی بقاء کے لیے بھی لازم ہے۔

13 روایتی علم:

روایتی علم سے مراد وہ علم ہے جو انسانوں نے ہزاروں سال کے تجربے سے سیکھا ہے۔ یہ وہ علم ہے جو کسی خاص ٹولے کے فائدے کے لیے نہیں بلکہ انسان کی اجتماعی فلاح کے لیے ہے۔ پی

کے ایم ٹی انسانی فلاح و ترقی کی بنیاد پر ہونے والی سائنسی تحقیق پر یقین رکھتی ہے مگر موجودہ دور کا وہ علم جو سرمایہ دارانہ نظام کے زیر سایہ ہونے والی ''سائنسی ترقی'' کے نام پر، جس کا مقصد ایک مخصوص ٹولے خاص کر کے سرمایہ داروں کی اجارہ داری قائم کرنا ہے، کی شدید مخالفت کرتی ہے۔ حالیہ دور میں ہونے والی تحقیق کا مقصد عام انسان کی فلاح ہرگز نہیں بلکہ سامراجی اداروں اور چند منافع خوروں کے سرمائے میں اضافہ اور سرمایہ داری نظام کی مضبوطی اور اس کو منافع پہنچانا ہے جبکہ روایتی علم اور تحقیق کا محور انسان سمیت زمین و ماحول کی بقاء کی ضمانت ہے۔ روایتی علم اور تحقیق کی ایک سادہ سی مثال یہ ہے کہ اسی کے ذریعے ہزاروں اقسام کی فصلوں کے بیج پیدا کیے گئے جو قدرت سے مطابقت رکھتے ہیں۔ انہیں نہ صرف اپنی خوراک کے لیے استعمال کیا گیا بلکہ حکمت/طبی ادویات و دیگر ضروریات کے لیے بھی استعمال کیا گیا۔

14 پس ماندہ طبقات:

پس ماندہ طبقات سے مراد عورتیں، بچے، اقلیت، قدیم آبادیاں، چرواہے، ماہی گیر، صنعتی مزدور، جبری مشقت کے مزدور اور یومیہ اجرتی مزدور وغیرہ ہیں۔

15 تربیتی پروگرام:

تربیتی پروگرام سے مراد پائیدار زراعت کا تعارفی پروگرام (SAO)، ماس اویئرنس پروگرام (MAS)، پولیٹیکل ایجوکیشن پروگرام (PEP) یا ٹریننگ آف ٹرینرز (ToTs) کے تمام ماڈیول یا سیشن کے علاوہ مرکزی کور گروپ کی جانب سے ممبر شپ کے لیے ترتیب دیے گئے دیگر

پروگراموں سے ہے۔ کسی ایک سیشن میں شمولیت سے ممبر شپ کی اہلیت پوری نہیں ہوتی۔ اوپر دیئے گئے کسی بھی سیاسی تربیتی پروگرام کے تمام سیشن میں شمولیت لازمی ہے۔

16 عہدیدار:

عہدہ دار سے مراد ضلعی رابطہ کار، صوبائی رابطہ کار، مرکزی رابطہ کار اور سیکریٹری سے ہے۔

17 سیاسی شعور

سیاسی شعور سے مراد پی کے ایم ٹی کے نظریے اور آئین سے اچھی طرح واقف ہونا ہے جس میں مربوط پائیدار زراعت، حقیقی جمہوریت اور خوراک کی خودمختاری کو جاننا، اس پر عمل کرنا اور اس کے حصول کے لیے مزاحمتی جہدوجہد پر یقین رکھنا ہے۔ اس کے علاوہ طبقاتی نظام، پدر شاہی، مذہبی تفریق اور قوم پرستی کی مخالفت کے ساتھ ساتھ بالخصوص زمین کی منصفانہ اور مساویانہ تقسیم پر یقین رکھنا ہے۔

سیاسی شعور کے دائرے میں تمام کسان اور مزدور دشمن پالیسیوں کی سمجھ، ان کی مخالفت میں دلائل سمیت ان پالیسیوں کو اپنی اور تمام کسان اور مزدوروں کی دشمن پالیسی ماننا لازمی ہے۔ مثال کے طور پر سبز انقلاب، اسٹرکچرل ایڈجسٹمنٹ پروگرام (سیپ) کی پالیساں جو کہ نجکاری، ڈی ریگولیشن، آزاد تجارت اور اسٹبلائیزیشن پر مبنی ہیں، عالمی تجارتی ادارہ (ڈبلیو ٹی او) اور اس کا عوام دشمن کردار اور اس کی وجہ سے کسانوں پر پڑنے والے اثرات، کارپوریٹ ایگریکلچر/صنعتی زراعت سمیت عالمگیریت کے تمام حربے شامل ہیں۔

پاکستان کسان مزدور تحریک کا تعارف

پاکستان کسان مزدور تحریک (پی کے ایم ٹی) ملک کے چھوٹے اور بے زمین کسان مزدوروں پر مشتمل ایک تنظیم ہے۔ تنظیم نے اگرچہ پی کے ایم ٹی کا نام 2010 میں اختیار کیا لیکن بحیثیت کسان مزدور تنظیم یہ 2008 سے سرگرم عمل ہے۔ 2008 میں تنظیم پاکستان کسان سنگت کے نام سے جانی جاتی تھی جس کے اہم اہداف میں زراعت اور زرعی مسائل کے بارے میں عوامی بیداری، پائیدار زراعت اور خوراک کی خود مختاری شامل ہے۔

پی کے ایم ٹی کی اہم ذمہ داریوں میں ملک کے چھوٹے اور بے زمین کسان مزدوروں کے لیے حقوق، خوراک کی خود مختاری اور پائیدار زراعت کے موضوعات پر تفصیلی تربیتی پروگرام شامل ہیں۔ پی کے ایم ٹی میں فیصلہ سازی کور گروپ (مرکزی گروپ) کے ذریعے کی جاتی ہے اور تنظیمی ڈھانچے کے لیے تحریک کے ممبران عہدیداروں کا انتخاب کرتے ہیں جس میں مرکزی رابطہ کار، صوبائی رابطہ کار اور ضلعی رابطہ کار شامل ہیں۔

تحریک کے بنیادی اصول

پی کے ایم ٹی مذہب، رنگ، نسل، علاقائی اور لسانی تعصب سے بالا تر ہو کر مندرجہ ذیل اصولوں پر منظّم ہونے کا عزم رکھتی ہے:

1۔ کسانوں بالخصوص کسان عورتوں کے حقوق۔

2۔ خوراک کی خود مختاری۔

3۔ موسمی انصاف۔

4۔ پیداواری وسائل تک اختیار اور رسائی۔

5۔ اتحاد، یکجہتی اور جدوجہد۔